بابی کا نصیحتوں

وہ ایک صبح کا وقت تھا۔ معصوم کلیاں
مسکراتے تھے۔ ہوائے خیر مقدم کے ترانے
گنگناتے تھے۔ پھولوں کی مہک چھانے لگے۔ مرغوں
کی ککڑوں اور پرندوں کے چہچہاہٹ سنائی
دی جاتے تھے۔ خوشگوار فضا۔ کرنیں ہے مگر ٹھنڈا ا۔
بہت لوگ نیند سے جاگ اٹھا اور کچھ غفلت
میں ابھی بھی سوتے رہتے تھے

الن (Alan) نیند سے جاگ اٹھا۔ صبح کی
ضروریات سے فارغ ہوکر وہ اسکول میں گیا۔
آج اس کا امتحانوں کا رسلٹ آنے تھے۔
الن (+2) پلس ٹو میں پڑھتے
تھے۔ وہ اس کے ماں اور باپ کے ساتھ آلوا (Aluva) کے
ایک گاؤں میں ایک چھوٹی گھر میں رہتے
تھے۔ الن ایک لمبا اور تگڑا بچہ تھا۔ وہ پڑھنے
میں بہت پیچھے تھے۔

شام ہوگیا۔ الن اسکول سے
گھر پہنچا۔ اسے دیکھ کر ماں پوچھا۔
"الن، تمہارا رسلٹ مجھے دکھاؤں"

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

وہ اداس میں اس کا رسلٹ ماں کو دکھایا۔
رسلٹ دیکھ کر ماں بہت غصّہ میں کہا۔
"تم سب موضوعات میں فیل ہو گیا، تم
کل سے ضرور ٹوشن (Tution) جانا چاہیے۔
الن روتے ہوئے اس کا کمرے کے اندر گیا۔

الن کچھ دنوں کے بعد ٹوشن
جانے لگا۔ ٹوشن جانے کی راستے میں ایک
شہر تھا۔ الن ایک دن ٹوشن جانے کے لیے
شہر سے گزر رہے تھے۔ شہر میں بہت چہل
پہل تھا۔ تیز رفتار گاڑیوں، بڑی بڑی
عمارتوں، دونوں کنارے سامان بیچنے
والے سوداگر، کالج اور اسکول کے بچوں
کا جمع......
الن شہر میں ایک پانی پوری دکان
دیکھا۔ بھی الن پانی پوری خریدنے کے لیے
دکان میں گیا۔ وہاں پانی پوری بیچنے
والا ایک اچھا آدمی تھا۔ اسکا نام سریش (Suresh)
تھا۔ وہ سب کو اچھے سے سلوک کرتے تھے۔
سریش کو شہر کے سب لوگ بہت پسند

کرتے تھے۔ الن سریش کو بہت پسند ہوا۔
اسکا پانی پوری اور اسکا سوک الن کو پسند
ہوتا۔ دھیرے دھیرے الن اور سریش
اچھا دوستوں ہوگیا اور الن ہر دن اس کا
پانی پوری خریدنے لگا۔ الن سریش
کو سریش پانی سے پیلایا۔
سریش ایک موٹا او چوٹھا
آدمی تھا۔ اس کا گھر آسام میں تھا۔
وہ اس کا بیوی اور بچوں کے ساتھ رہتے
تھے۔ وہ ایک غریب آدمی تھا۔ وہ اس کا
زندگی اچھی سے گزارنے کے لیے بہت سے
محنت کرتے تھے۔ وہ ایک یتیم آدمی
تھا۔ کیرلا کو آنے کے بعد پانچ سال
ہوا تھا۔

(Christmas)
کچھ مہینوں کے بعد الن کا کرسمس
امتحان ہوگیا۔ الن امتحان اچھے سے۔
لگتے تھے۔ لیکن رزلٹ میں وہ آنگریزی
میں فیل ہوگیا۔ باقی امتحان میں وہ
جیتا۔ وہ بہت اداس ہوگیا۔ لیکن
اس کا ماں اور باپ کو بہت خوش ہوتا۔

انس اپنا رزلٹ سیرے شن بائی کو دکھایا اور روتے ہوئے کہا۔ "مجھ تمام امتحان میں نہیں پاس (Pass) کر سکتا"۔ رزلٹ دیکھ کر بائی نے کہا۔ "ارے یہ ایک ہی امتحان ہے نا؟ آپ ضرور اپنا پلس ٹو بورڈ (Board) امتحان (exam) میں جیتے گا"۔ میں آپ کو ایک چھوٹی کہانی سناؤں گا۔ بائی کہانی بنانے لگا۔"

پرانے وقت میں ایک گاؤں عقلمند آدمی رہتے تھے۔ لوگ اس کے پاس آتے رہتے تھے۔ ہر بار ان کے پریشانیوں کو شکایت کرتے تھے

ایک دن اس نے انہیں ایک لطیفہ سنایا اور سب زور زور سے ہنسنے لگے۔ ایک دو منٹ کے بعد اس نے انہیں وہی لطیفہ سنایا اور صرف چند ہی مسکراتے تھے۔ جب اس نے تیسری بار بھی لطیفہ سنایا اور ان میں کوئی بھی نہیں ہنسنا۔

عقلمند آدمی نے مسکرا کر کہا۔

64th Kerala School Kalolsavam, January 14 to 18, 2026, Thrissur

64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം
തീയതി..................
പ്രോഗ്രാം കമ്മിറ്റി

Item Code: 647 **Participant Code:** 010

"آپ کو ایک لطیفہ پر بار بار ہنس نہیں
سکتا۔ تو آپ کیوں اس پریشانیوں پر
روتے رہتے تھے؟"

یہ کہانی سننے کے بعد
ان کا دل بہت سکون ہوا۔ اس وقت
بابی کو ایک فرشتہ کی طرح دیکھا۔

کچھ مہینوں کے بعد اس پلیز ٹو
امتحان میں جیتا۔ اس کو پڑھنے کے لیے مومبائی
جانے کا موقع ملا۔

وہ ایک رات کا وقت تھا۔
چاند بہت روشن تھا۔ چاندنی میں سب کچھ
خوب صورت نظر آتے تھے۔ آسمان تاروں
سے بھرا ہوا تھا۔ ان مومبائی جانے
کے لیے اپنا کپڑے اور دوسری چیزوں
پیک کرتے تھے۔ وہ ماں کو سلام بولکر
ابا کے ساتھ گھر سے باہر نکلا۔ وہ کار میں
ریلوے اسٹیشن میں پہنچا۔ رات کا ٹرین
میں مومبائی کو گیا۔

مومبائی کے کالج میں
وہ اچھے سے پڑھتے تھے

Item Code: 647 Participant Code: 010

(vacation)

ایک دو مہینوں کے بعد وکیشن میں
وہ گھر کو واپس آیا۔ کچھ دنوں کے بعد
بابی کو دیکھنے کے لیے وہ شہر میں آیا۔
لیکن بابی کو کرونا (corona) وائرس آیا تھا۔ وہ اپنا
گھر کو واپس گیا تھا۔ یہ بات سنکر
ان بہت اداس ہوا۔
سرے نی کا گھر بہت پرانا تھا
اس کا گھر کچھ دنوں کے بعد ایک
کٹھن بارش میں اجڑ گیا۔ وہ اکیلا
اسپتال میں کوارنٹین (quarantine) میں رہتے تھے۔ اس کا
پریوار اس کا بابی کے گھر میں رہتے تھے۔
آسام میں کورونا وائرس بہت کٹھن
ہو گیا۔ بہت لوگ اس بیماری سے مرا اور سب لوگ
بہت پریشانی میں رہتے تھے۔
کچھ دن کے بعد ان
ایک خبر سنا یا۔ "سرے نی کرونا
وائرس سے مر گیا۔"
ان کا دل ٹوٹ گیا۔ ان آسام میں گیا۔ اور کچھ
جدوجہد کر کے بابی کا گھر میں پہنچا۔
وہاں بابی کا گھر اجڑا گیا تھا۔

وہ مصر شن کا بڑا ابائی گھر میں
پہنچا۔ کورونا وائرس کے وجہ سے
وہاں کوئی دوسرے لوگ نہیں تھا۔
وہ گھر میں زور زور اسکا بیوی
اور دوسروں روتے رہتے تھے۔ رونے کے بیچ
بابی کا بیوی ایسا کہا۔ "اے خدا میں کیا کروں؟
میرا گھر اجڑ گیا، میرا بیس اجڑ گیا، اور میرا
جان کی جان مر گیا"۔ وہ سنکر ان وہ گھر سے
باہر نکلا۔ وہ ساون کا موسم تھا۔ شام
میں آسمان میں بادل چھانے لگے۔ اور کبھی
کبھی بجلی چمکتے تھے اور بادل گرجتے
تھے۔ مینڈک ٹر ٹر کرنے لگے اور درختوں جھومنے
لگی۔ فضا میں ٹھنڈا ہوا چھانے لگی۔
بارش برسنے لگی۔ ان کے دل میں
بھی بادل گرجنے لگا۔ دماغ پر بے چینی کا بجلی
چمکنے لگا۔ وہ بہت رویا۔ آسمان میں رونا
آسان کی بات ہے۔ کوئی بھی پتا نہیں
چلے گا۔ بارش کے ٹھنڈگی اور فضا
کی ہوا کو اس کا دل کا غم دور کرنے کے
لیے طاقت نہیں تھا۔

Item Code: 647 Participant Code: 010

اس کا دل میں بابی کا یاد کبھی کبھی
آتے رہتے تھے - کچھ وقت کے بعد وہ اپنا
گھر کو واپس جانے کے لیے ٹرین میں گیا۔
ٹرین میں سفر کرنے کے
درمیان وہ بابی کا ایک نصیحت یاد آیا۔
وہ خوش کے وقت تھی اور غمگین
کے وقت ہمکو خوش کرے گا - وہ یہ ہے
"یہ وقت بھی گزر جائے گا"